

درسی کتاب

1

واقفیت عامہ

General Knowledge

قومی نصاب 2022 کے مطابق



نیشنل بک فاؤنڈیشن
بظور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

National Book Foundation

درسی کتاب

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت اوّل

قومی نصاب 2022 کے مطابق



نیشنل کریکولم کونسل

وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

©2023، نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور دفاتی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

درسی کتاب: واقفیت عامہ

برائے جماعت اول



مصنف

طاہر محمود

زیر نگرانی

ڈاکٹر مریم چغتائی

ڈائریکٹر، قومی نصاب کونسل سیکرٹریٹ

وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان، اسلام آباد

اماکن نظر ثانی کٹی

مس مزملہ کنول (آئی ایم سی بی، جی ٹی / فور، اسلام آباد)۔ مس سعدیہ زبیر (آئی ایم سی بی، جی ٹی / فور، اسلام آباد)

فرحت ندیم (ڈائریکٹر ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ لبریری (ڈی آئی ایل)۔ مس شائق (بحریہ کالج اسلام آباد، نیکل کمپلیکس ای ایٹ، اسلام آباد)

مس نابدہ عزیز (ایف جی ای آئی، اسلام آباد)۔ منان لطیف (آئی سی بی) جی کیس / تھری، اسلام آباد۔ طاہر محمود (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)

اماکن قومی نظر ثانی کٹی

مدرس منظور قریشی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈی سی آر ڈی، آزاد جموں و کشمیر، ڈاکٹر شازیہ قدیر، ایس ایس ایس (ہائیو)، جی جی ایچ ایس ایس، جنوبی پنجاب، ملتان

مس مزملہ کنول (آئی ایم سی بی، جی ٹی / فور، اسلام آباد)۔ مس نابدہ عزیز (ایف جی ای آئی، اسلام آباد)۔ واجد علی (ایس ایس ٹی، جی)، بیکن اینڈ ای سی، کوئٹہ

مس روزینہ چتر (ایس ایس ٹی، جی)، ڈی سی اے آر، سندھ۔ مس سعدیہ زبیر (آئی ایم سی بی، جی ٹی / فور، اسلام آباد، بارشیر خان (ڈی سی ٹی ای، ایٹ آباد، خیبر پختونخوا)

مس پروین اختر (ڈی آئی ایس) فی میل (گلگت۔ عامریاض (پی سی ٹی بی) لاہور

ڈیک آفیسر

صائمہ عباس، قومی نصاب کونسل، سیکرٹریٹ، اسلام آباد

انتظامیہ: نیشنل بک فاؤنڈیشن

اشاعت اول۔ طباعت اول: اگست 2023ء | صفحات: 000 | تعداد: 000000

قیمت: -/000

کوڈ: 0000-STU، آئی ایس بی این: 978-969-37-0000-00

طالع:

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کیجئے

ویب سائٹ: www.nbf.org.pk یا فون: 051-9261125

یا ای میل: books@nbf.org.pk

پیش لفظ

نیشنل بک فاؤنڈیشن، فیڈرل سطح پر واحد ادارہ ہے جو معیاری درسی کتب کی اشاعت کرتا ہے اور یہ طور فیڈرل ٹیکسٹ بک بورڈ بھی اپنے فرائض بہ طریق احسن سرانجام دے رہا ہے۔

واقفیت عامہ کی یہ مدرسہ کتاب برائے جماعت دوم کے لیے قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق نیشنل بک فاؤنڈیشن نے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ کرام کی زیر نگرانی تیار کی ہے۔ ہمارے معزز مصنفین کرام نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ یہ کتاب قومی نصاب کے تمام تقاضے پورے کرے اور طلبہ کی ذہنی سطح اور معاشرتی نظام کے عین مطابق ہو۔ امید واثق ہے ہماری یہ کوشش طلبہ اور اساتذہ کو پسند آئے گی۔ یہ کتاب معاشرتی علوم اور سائنس کے مختلف تصورات کو مد نظر رکھتے مرتب کی گئی ہے۔ بچوں کی دل چسپی کے پیش نظر اسے رنگین تصاویر اور دیدہ زیب ڈیزائن سے مزین کیا گیا ہے۔ معلومات اور تصورات کی پیش کش میں استعداد کے پیش نظر کتاب کی زبان سادہ اور آسان رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کو دل چسپ بنانے کے لیے حقیقی کردار بھی شامل کیے گئے ہیں۔ جدید طرز پر مرتب کردہ مشقوں اور سرگرمیوں کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ جدید نفسیاتی اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تدریس دل چسپ انداز میں کریں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

واقفیت عامہ کی تدریس میں جدید رجحانات اور حکمت عملیوں کو بھی روشناس کرانے کی کوشش کی گئی۔ مشقوں اور سرگرمیوں پر خاص طور سے توجہ دی گئی ہے۔ مصنفین نے تمام اسباق کو تدریسیاتی اصولوں پر وضع کیا ہے۔

معیار کی رفعت، تدریسیاتی حاصلات، ذہنی رسائی اور اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ اس ضمن میں مصنفین کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب غلطیوں سے پاک ہو۔ وزارت مذہبی امور کی جانب سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حوالے سے جو نوٹیفکیشن جاری ہوتے رہے ہیں ان پر بھی مکمل طور پر عمل کیا گیا ہے تاہم پھر بھی آپ سے درخواست ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی لسانی یا علمی نوعیت کی کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں اس سے آگاہ فرمائیں تاکہ آمدہ ایڈیشن میں ان کی درستی کی جاسکے۔ اس کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔ کسی غلطی کی نشان دہی یا اطلاع textbook@nbf.org.pk پر کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو! آمین

ڈاکٹر راجہ مظہر حمید

مینجنگ ڈائریکٹر



فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	باب کا عنوان	نمبر شمار
1	میرا تعارف	1
5	میرا خاندان اور میرے دوست	2
10	میرا اسکول	3
13	اچھے اخلاق اور عادات	4
16	کھیل اور قوانین	5
19	ہمارا پیارا وطن پاکستان	6
23	ذرائع آمد و رفت	7
27	میرا جسم	8
31	صحت و صفائی	9
37	پودے اور جانور	10
45	حرکت	11
50	زمین اور آسمان	12





میرا تعارف

پہلا باب:



حاصلاتِ تعلیم

اس بات کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنا مختصر تعارف کروا سکیں مثلاً اپنا نام، عمر، پسندیدہ کھیل اور پسندیدہ کھانے بتا سکیں اور یہ بھی کہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں
- اپنی اور دوسروں کی اچھی خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں (بچ بولنا، بڑوں کی عزت کرنا اور ان کا کہنا ماننا، صبح جلدی جاگنا وغیرہ)
- دوسروں کی اچھی عادات کے متعلق جان سکیں
- پسند کی بنیاد پر یہ جان سکیں کہ آپ کس طرح ایک جیسے اور کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں
- پہچان سکیں اور وضاحت کر سکیں کہ افراد کی مختلف ضروریات اور خصوصیات ہوتی ہیں، اور وہ مختلف پسند اور ناپسند رکھتے ہیں



میرا نام عبداللہ ہے۔

میں پانچ سال کا ہوں۔

میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔



مجھے دودھ پینا پسند ہے۔

مجھے سیب اور آم بہت اچھے لگتے ہیں۔

مجھے فٹ بال کھیلنا پسند ہے۔

میں بڑا ہو کر ٹیچر بنوں گا۔

اساتذہ کرام بچوں کو دیے گئے جملے پڑھ کر سنائیں۔





میرا نام سیمہ ہے۔
 میں چھ سال کی ہوں۔
 میں پہلی جماعت میں پڑھتی ہوں۔
 مجھے پھلوں کا رس پسند ہے۔
 مجھے چاول بہت اچھے لگتے ہیں۔
 مجھے بیڈ منٹن کھیلنا اچھا لگتا ہے۔
 میں بڑی ہو کر پائلٹ بنوں گی۔

اپنے بارے میں بتائیں

- 1- میرا نام..... ہے۔
- 2- میری عمر..... سال ہے۔
- 3- میں..... جماعت میں ہوں۔
- 4- میرے والد کا نام..... ہے۔
- 5- میری امی مجھ سے..... کرتی ہیں۔
- 6- میرے..... بہن بھائی ہیں۔
- 7- میرا پسندیدہ کھیل..... ہے۔
- 8- مجھے کھانے میں..... اور..... پسند ہیں۔
- 9- مجھے بڑے ہو کر..... بننا ہے۔

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنا تعارف کروائیں۔





میری اچھی عادات



گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانا



صبح اور شام دانت صاف کرنا

میرے دوستوں کی اچھی عادات



دوستوں کا خیال رکھنا



پکڑا کوڑے دان میں ڈالنا



اپنے دوست کو اپنی اچھی عادات کے متعلق بتائیں اور اس کی اچھی عادات کے متعلق بھی جانیں۔





دو سراباب: میرا خاندان اور میرے دوست



حاصلاتِ تعلّم

اس بات کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے خاندان کے افراد کو پہچان سکیں (والدین، بہن، بھائی، دادا، دادی، نانا، نانی، چچا اور چچھی، ماموں اور ممانی، کزن وغیرہ)
- یہ سمجھ سکیں کہ انہیں اپنے رشتے داروں اور دوستوں کا احترام کرنا چاہیے
- اپنے چند دوستوں کی خاص عادات کی نشاندہی کر سکیں

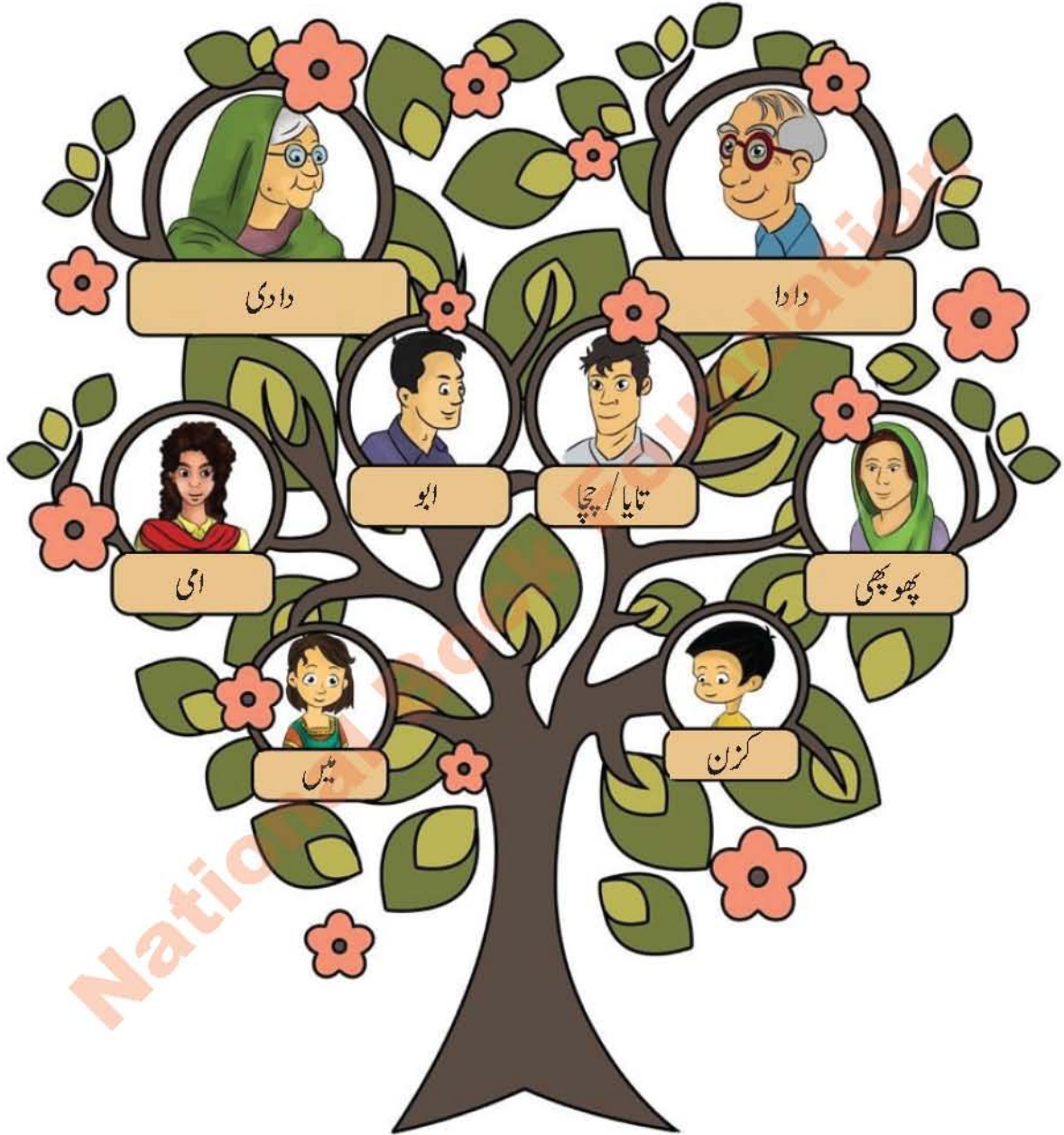
یہ میرا بھائی عبداللہ ہے۔

میرا نام سیما ہے۔





میرا خاندان

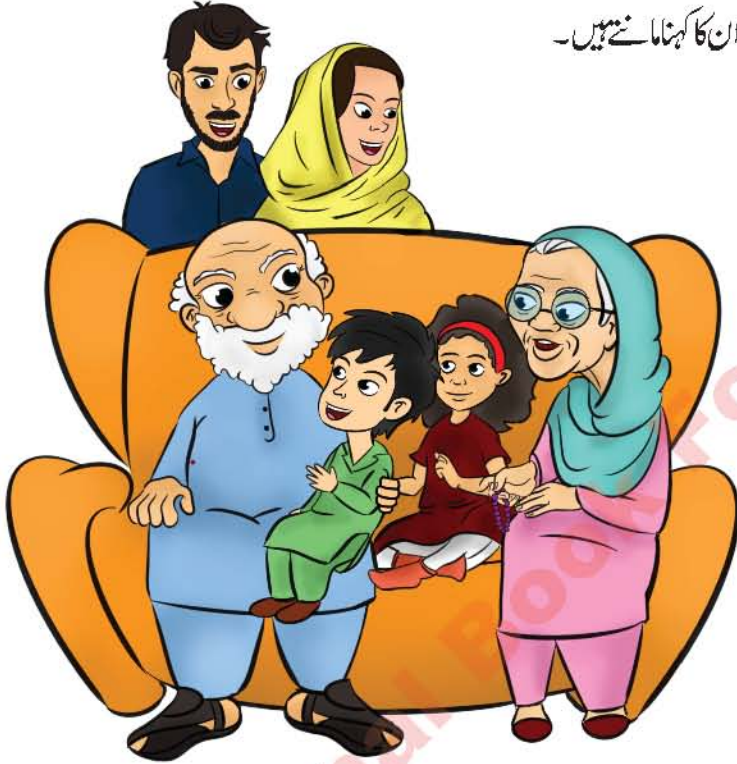


میں اپنے گھر والوں سے پیار کرتی ہوں۔



ہمارا خاندان

ہمارے گھر میں ابو اور امی کے علاوہ دادا اور دادی بھی ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ ہم ان سب کا بہت ادب کرتے ہیں۔ ہم اکثر اپنے نانا اور نانی کے گھر بھی جاتے ہیں۔ وہاں ہماری خالہ، ماموں، ممانی اور ان کے بچے رہتے ہیں۔ ہم وہاں خوب مزے کرتے ہیں۔ میرے چچا، چچی اور ان کے بچے بھی ہمارے گھر آتے ہیں۔ ہم تمام گھر والے مل کر پکنک پر بھی جاتے ہیں۔ ہم اپنے تمام رشتہ داروں کا احترام کرتے ہیں اور ان کا کہنا مانتے ہیں۔



میرے نانا اور نانی جان



- اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟
- اپنے خاندان کے متعلق بتائیں

میرے دادا کا نام _____ میرے چچا کا نام _____

میرے نانا کا نام _____ میرے ماموں کا نام _____



رشتہ داروں کی پہچان کریں

- | | |
|----------|----------------------|
| • نانا | • ابو کے ابو |
| • نانی | • ابو کی امی |
| • چچا | • ابو کی بہن |
| • پھوپھی | • ابو کے بڑے بھائی |
| • خالہ | • ابو کے چھوٹے بھائی |
| • ماموں | • امی کی امی |
| • تایا | • امی کے ابو |
| • دادا | • امی کی بہن |
| • دادی | • امی کے بھائی |





میرا اسکول

تیرا باب:



حاصلات تعلیم

اس بات کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اسکول کا نام اور پتہ بتا سکیں
- اپنے اسکول میں ملنے والے لوگوں (اساتذہ، طلبہ، پرنسپل اور دیگر عملہ) کو پہچان سکیں
- اسکول میں کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے متعلق بیان کر سکیں
- اسکول اور کلاس کے قوانین کے متعلق بتا سکیں اور ان پر عمل کر سکیں

میرا نام سیما ہے۔ یہ میرا اسکول ہے۔





مجھے میرا اسکول بہت پسند ہے۔ تمام اساتذہ بہت پیار سے پڑھاتے ہیں۔ میرے بہت سے دوست بھی ہیں۔ ہم مل کر پڑھتے ہیں۔ وقفے کے دوران ہم مل کر کھیلتے ہیں اور گھنٹی کی آواز سننے ہی اپنی کلاس میں واپس چلے جاتے ہیں۔ اساتذہ کے علاوہ بھی کچھ لوگ اسکول میں کام کرتے ہیں۔ مالی پودوں کو پانی دیتے ہیں، خاکروب اسکول کی صفائی کرتے ہیں، جبکہ اسکول کے دفتر میں لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔



سرگرمی

- 1- میرے اسکول کا نام _____ ہے۔
- 2- میرا اسکول _____ میں ہے۔
- 3- میرے کلاس ٹیچر کا نام _____ ہے۔
- 4- میرے اسکول کے ہیڈ ماسٹر / کی ہیڈ مسٹریس کا نام _____ ہے۔

ہماری ہیڈ مسٹریس اسکول کے تمام کاموں کی نگرانی کرتی ہیں۔ وہ ہماری کلاس میں بھی آتی ہیں اور ہمیں اسکول کے قوانین کے بارے میں بتاتی ہیں۔ یہ تمام قوانین ہمارے اپنے فائدے کے لیے ہیں۔ قوانین پر عمل کرنے سے ہم بہت سی مشکلات سے بچ جاتے ہیں۔ کیا آپ اپنے اسکول کے قوانین سے آگاہ ہیں؟ میں آپ کو اپنے اسکول کے چند قوانین کے بارے میں بتاتی ہوں:

- صاف ستھرا یونیفارم پہننا
- کلاس اور اسکول کو صاف ستھرا رکھنا
- صبح وقت پر اسکول آنا
- کلاس کی اجازت لے کر بات کرنا
- اسمبلی میں قطار بنانا
- بلا اجازت کسی کی کوئی چیز نہ لینا



بچوں کو قوانین کے احترام کی ترغیب دیں۔



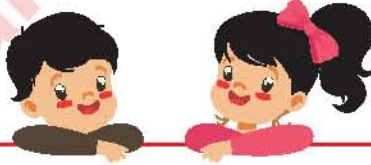


میرے دوست



پیارے دوستو!

اسکول میں میرے بہت سے دوست ہیں جو مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ ان کا تعلق بھی پاکستان کے مختلف علاقوں سے ہے۔ ایک غیر ملکی بچہ بھی میرا دوست ہے۔ ہم سب ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں۔



زبانی بتائیے

- آپ اور آپ کے اسکول کے دوست گھر میں کون سی زبان بولتے ہیں؟
- آپ اسکول اور کلاس کو صاف رکھنے کے لیے دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟



سرگرمی

اسکول کے مختلف قوانین ہوتے ہیں۔ اپنے اسکول کے چند قوانین کے بارے میں بات چیت کریں۔



اچھے اخلاق اور عادات

چوتھا باب:



حاصلاتِ تعلیم

اس بات کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دوسروں کو السلام علیکم، صبح بخیر، وغیرہ کہہ کر سلام کر سکیں
- اچھے اخلاق کو سمجھ سکیں اور ان کی فہرست بنا سکیں (وقت کی پابندی، نرمی سے بات کرنا، مہربانی، ایمانداری اور سچائی)
- کھانے کے آداب کا مظاہرہ کر سکیں (کھانا ضائع نہ کرنا، صاف ہاتھوں سے کھانا، کھانے کو نیچے نہ گرانا)
- بیت الخلا استعمال کرنے کے آداب سیکھ سکیں



میرانا م عبد اللہ ہے۔ میں جب کسی سے ملوں تو کہتا ہوں: السلام علیکم!
اس کا مطلب ہے کہ آپ پر سلامتی ہو۔



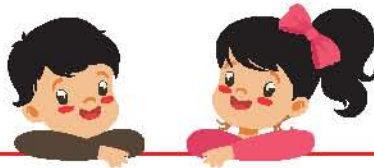
میرانا م انیتا ہے۔ میں جب صبح کسی سے ملوں تو کہتی ہوں: صبح بخیر!
لوگوں سے اچھے انداز سے ملنا ایک اچھی عادت ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے سے ملتے وقت مختلف انداز میں سلام کرتے ہیں۔





عبداللہ اور احمد دوست ہیں۔
عبداللہ کو احمد کی درج ذیل باتیں پسند ہیں۔



زبانی بتائیے

آپ کا پسندیدہ دوست کون ہے؟ اس میں کون سی اچھی عادات موجود ہیں؟



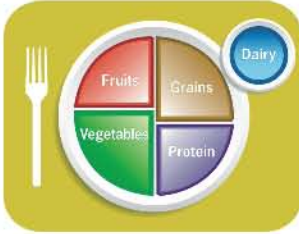
کھانے کے آداب

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟



- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے چاہئیں۔
- کھانے کو ضائع نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی نیچے گرانا چاہیے۔
- منہ بند کر کے کھانا چاہیے۔ جب منہ میں نوالہ ہو تو بات نہیں کرنی چاہیے۔
- اپنے سامنے سے کھانا لینا چاہیے اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو مانگ لینی چاہیے۔
- پھل، سبزیاں، دالیں، انڈے اور گوشت وغیرہ صحت بخش خوراک کا حصہ ہیں۔ یہ خوراک ہمارے جسم اور دماغ کو صحت مند رکھتی ہے۔

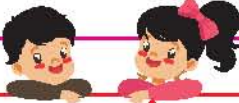
سرگرمی



صحت مند پلیٹ

اساتذہ طلبہ کو مختلف قسم کے میگزین، اخبارات، یا مختلف قسم کے کھانے کی تصاویر فراہم کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ صحت مند کھانوں جیسے پھلوں، سبزیوں، اناج اور پروٹین کی تصاویر کاٹ دیں۔ اس کے بعد ان تصاویر کو ایک دائرے کی شکل میں کاغذ کی پلیٹ پر چپکادیں جس سے "صحت مند پلیٹ" تیار ہوگی۔

طالب علموں کی پلیٹیں مکمل کرنے کے بعد، مختلف قسم کے کھانے کے بارے میں جماعت میں گفتگو کریں جو صحت مند ہو۔ طلبہ کو بتائیں کہ متوازن غذا صحت کے لیے کیوں ضروری ہے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ اپنے پسندیدہ صحت مند کھانے میں اپنے ساتھیوں کو بھی شریک کریں۔



زبانی بتائیے

غیر صحت مند خوراک کھانے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

طلبہ کو بتائیں کہ بیت الخلا استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں صابن سے ہاتھ دھونا ہمیں جراثیم سے محفوظ رکھتا ہے۔





کھیل اور قوانین

پانچواں باب:



حاصلاتِ تعلیم

- اس بات کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اپنے پسندیدہ کھیلوں کے نام بتا سکیں
 - کھیلوں اور گروہی سرگرمیوں کے ذریعے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں
 - قوانین پر عمل کرنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں
 - کھیلتے وقت کھیل کے قوانین کو جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں
 - لڑکیوں، لڑکوں اور جسمانی طور پر مختلف افراد کی بہتر صحت کے لیے مختلف کھیلوں اور ورزش کی اہمیت بیان کر سکیں

ہم ہر روز شام کو کھیل کے مقدان میں جاتے ہیں۔ وہاں بچے بہت سے کھیل کھیلتے ہیں۔ کوئی کرکٹ کھیلتا ہے تو کوئی والی بال، کسی کو ہاکی پسند ہے تو کوئی بیڈمنٹن کھیلتا ہے۔ مجھے فٹ بال بہت پسند ہے۔





آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟



کرکٹ



ہاکی



بیڈمنٹن



فٹ بال



پیارے بچو!

جسمانی ورزش اور کھیل لڑکوں، لڑکیوں اور جسمانی طور پر مختلف تمام افراد کی صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ صحت مند جسم صحت مند دماغ کے لیے بہت اہم ہوتا ہے۔ کھیل ہمیں مل جل کر کام کرنے کا سبق بھی دیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ کھیل کے قوانین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کھیل کے قوانین کیا ہوتے ہیں؟

کھیل کے قوانین

ہر کھیل کے کچھ قوانین ہوتے ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کسی بھی کھیل کے دوران ایمان داری سب سے اہم ہوتی ہے۔ قوانین پر عمل کرتے ہوئے جیتنے سے خوشی ملتی ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کامیابی محنت ہی سے حاصل ہوتی ہے۔

آپ کھیل کے دوران ان میں سے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

کھیل کے دوران ایک دوسرے کی مدد کرنا

اپنی باری کا انتظار کرنا

ہار کو کھلے دل سے تسلیم کرنا

ریفری کی بات ماننا



طلبہ کو ایک سفید کاغذ فراہم کریں اور ان سے اس کھیل کی تصویر بنانے کے لیے کہیں جو وہ کھیلنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد کھیل کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں گفتگو کریں جیسے کھیل کے اجزاء، قوانین اور مقاصد۔ کھیلوں میں قوانین کی اہمیت پر تہا دلہ خیال کریں کہ وہ کھیل کو ہر ایک کے لیے منصفانہ اور تفریحی بنانے میں کس طرح مدد کرتے ہیں۔ پھر، طلبہ کو جوڑوں یا چھوٹے گروپوں میں کام کرنے کے لیے کہیں تاکہ ان کے کھیل کے لیے قوانین تیار کیے جاسکیں۔ طلبہ کے اپنے کھیل کے قوانین بنانے کے بعد انہیں کلاس کے دیگر طلبہ کے ساتھ اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں۔



سرگرمی



اساتذہ اپنی نگرانی میں بچوں کو مختلف کھیلوں میں شامل کریں۔



آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟
اس کھیل کے کوئی سے تین قوانین بتائیں۔

زبانی بتائیے

National Book Foundation

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد! کشورِ حسین شاد باد!
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مدرکزِ یقین شاد باد!

پاک سرزمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مسرہ!

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایہ خدائے ذوالجلال!



نیشنل بک فاؤنڈیشن
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد